# "ایک مسیحی کیا ہے؟"



**جواب :** ایک لغت (ڈکشنری) میں مسیحی کی تعریف کچھ اِس سے ملتی ہو گی کہ "ایسا شخص جو یسوع پر بطور مسیح ایمان رکھتا ہو یا ایسے مذہب کا ماننے والا جو یسوع کی تعلیمات کا پرچار کرتا ہو۔" اگرچہ یہ ایک اچھی شروعات ہے، لیکن بہت ساری لغات کی تعریفوں کی طرح یہ تعریف ادھوری ہے اور یہ تعریف اِس بات کو بیان کرنے سے قاصر ہے کہ بائبلی سچائی کی روشنی میں ایک "مسیحی" کیا ہے۔ لفظ "مسیحی" نئے عہد نامے میں تین مرتبہ استعمال کیا گیا ہے ( اعمال 11 باب 26 آیت؛ 26 باب 28 آیت؛ 1 پطرس 4 باب 16 آیت)۔ خُداوند یسوع مسیح کے شاگردوں کو سب سے پہلے انطاکیہ میں مسیحی کہا گیا (اعمال 11 باب 26 آیت) کیونکہ اُن کا رویہ، اُن کی سرگرمیاں اور اُن کی بات چیت مسیح جیسی تھی۔ لفظ مسیحی کے لغوی معنی "مسیح کی پارٹی سے تعلق رکھنے والا" یا "یسوع کا پیروکار" ہیں۔

افسوس کی بات ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لفظ "مسیحی" نے اپنا بہت زیادہ اثر کھو دیا ہے اور بہت دفعہ یہ اُن لوگوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو ظاہری طور پر بڑے مذہبی اور بہت بڑی بڑی اخلاقی اقدار کی پابندی کرنے والے ہوں چاہے وہ اپنی زندگی میں یسوع کی حقیقی تعلیم پر عمل کرتے ہوں یا نہیں۔ بہت سارے لوگ ایسے بھی ہیں جو درحقیقت یسوع پر نہ تو ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی بھروسہ کرتے ہیں لیکن پھر بھی وہ خود کو اِس لیے مسیحی کہتے ہیں کیونکہ وہ عبادت کے لیے چرچ جاتے ہیں، یا وہ ایک مسیحی گھر میں پیدا ہوئے تھے یا ایک "مسیحی" قوم کے اندر آباد ہیں۔ لیکن چرچ جانا، اپنے آپ سے کمزور اور غریب لوگوں کی خدمت کرنا اور معاشرے میں ایک اچھا انسان بننا آپکو مسیحی نہیں بناتا۔ جس طرح ایک گیراج میں جانے سے آپ ایک گاڑی نہیں بن جاتے اُسی طرح محض چرچ جانے سے آپ مسیحی نہیں بن سکتے۔ کسی چرچ کی رکنیت رکھنے، چرچ کی تمام عبادات میں باقاعدگی سے شمولیت کرنے اور چرچ کے مختلف منصوبوں کے لیے مالی مدد فراہم کرنے سے آپ مسیحی نہیں بن سکتے۔

بائبل مُقدس تعلیم دیتی ہے کہ ہماری طرف سے کئے جانے والے سب اچھے کام ہمیں خُدا کے نزدیک قابلِ قبول نہیں بنا سکتے۔ ططس 3 باب 5 آیت بیان کرتی ہے کہ "تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل سے اور رُوح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے۔" پس ایک مسیحی درحقیقت وہ ہے جو (خُدا سے) رُوح القدس کے وسیلے نئے سرے سے پیدا ہوا ہو (یوحنا 3 باب 3 آیت؛ یوحنا 3 باب 7 آیت؛ 1 پطرس 1 باب 23 آیت) اور جس نے اپنا ایمان اور بھروسہ یسوع مسیح پر رکھا ہو۔ افسیوں 2 باب 8 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ "کیونکہ تم کو اِیمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں، خدا کی بخشش ہے۔"

ایک سچا مسیحی وہ شخص ہے جو یسوع مسیح کی ذات اور کاموں پر ایمان لایا ہو، جن میں سرفہرست ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر اُس کی موت اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھنا شامل ہے۔ یوحنا 1 باب 12 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ "لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں

جواُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔" سچا مسیحی ہونے کی نشانی ہے دوسروں سے محبت رکھنا اور خدا کے کلام کی تابع فرمانی ہے (1 یوحنا 2 باب 4،10 آیات)۔ایک سچا مسیحی حقیقت میں خدا کا فرزند ہے، خدا کے سچے خاندان کا فرد ہے، ایک ایسا شخص ہے جسکو مسیح یسوع میں نئی زندگی عطا کی گئی ہے۔